ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔021-99212639**

محرم الحرام غیر معمولی سیکیورٹی اقدامات پولیس کے تمام شعبوں اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ مربوط روابط کے تحت موثر بنائے جارہے ہیں۔

کراچی 14 اکتوبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس کو ہدایات جاری کی ہیں کہ تمام دستیاب وسائل، افرادی قوت اور لاجسٹکس کو استعمال میں لاتے ہوئے محرم 2015 کے سیکیورٹی اقدامات کو ہر سطح پر ناصرف ٹھوس اور موثر بنایا جائے بلکہ ایڈوانس انٹیلی جینس کلیکشن، سراغ رسانی، ریکی اور انٹیلی جینس کے دیگر اداروں و ایجنسیوں سے مستقل رابطوں جیسے امور کی بدولت بروقت پولیس کو حرکت میں لانے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ جیسے بنیادی فرائض پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔

انھوں نے کہا کہ تمام اہم اور حساس علاقوں میں قائم پکٹس اور پوائنٹس کو ہرگز خالی نہ چھوڑا جائے اور اس ضمن میں متعلقہ پولیس افسران کو پولیس اہلکاروں کی باقاعدہ بریفنگ جیسے اقدامات کا بھی پابند بنایا جائے۔

انھوں نے کہا کہ جلوسوں کی گزرگاہوں پر آنے والی عمارتوں، دکانوں اور قائم کی گئی سبیلوں کی اسکریننگ کے لیے خاطر خواہ اقدامات اٹھانے کے ساتھ ساتھ گزرگاہوں سے ہر قسم کی پارکنگ مناسب فاصلوں پر رکھنے اور ان کی کڑی نگرانی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں۔

انھوں نے کہا کہ مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سی پی او سے مانیٹرنگ کو موثر بنانے کے لیے سینئر پولیس افسران کو ذمہ داریاں سونپی جائیں اور قائم کیے گئے مرکزی کنٹرول روم کو ناصرف محرم کے جملہ سیکیورٹی امور سے باخبر رکھا جائے اور وقتاً فوقتاً جاری ضروری احکامات پر فوری ریسپانس کو بھی یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ کو محرم کنٹی جینسی پلان پر مشتمل کراچی پولیس نے ایک رپورٹ میں بتایا کہ یکم تا دس محرم ایسٹ، ویسٹ اور ساؤتھ زونز میں مجموعی طور پر 4951 مجالس کے انعقاد کے علاوہ مختلف تھانوں کی حدود سے چھوٹے بڑے 959 جلوس بھی برآمد ہونگے۔

رپورٹ کے مطابق:۔

*ویسٹ زون میں 1553 مجالس، 266 جلوس۔

*ایسٹ زون میں 3102 مجالس، 540 جلوس۔

*ساؤتھ زون میں 296 مجالس، 153 جلوس۔

بالترتیب منعقد اور نکالے جائیں گے۔

آئی جی سندھ نے محرم سیکیورٹی اقدامات پر مشتمل کراچی پولیس کی رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایات جاری کیں کہ تمام حساس علاقوں میں ہونے والی مجالس کے مقامات پر ایلیٹ فورس ریپڈ ریسپانس فورس کے کمانڈوز کی تعیناتیوں کے علاوہ جلوسوں کی مرکزی اجتماع گاہوں اور مرکزی جلوس کے ہیڈ اینڈ ٹیل اور اطراف میں بھی پولیس کمانڈوز کی ڈپلائمنٹ کو یقینی بنایا جائے علاوہ ازیں اضافی نفری کے لیے سندھ ریزرو پولیس کی تعیناتی اور ہیڈکوارٹرز میں دستیاب پلاٹونز کو بھی الرٹ رکھنے کے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں، انھوں نے مزید کہا کہ محرم کے موقع پر ٹریفک کی روانی کے لیے مرتب کردہ ٹریفک پلان پر عمل درآمد کو ممکن بناتے ہوئے بالخصوص اہم شاہراہوں، ٹریفک لائٹس سگنلز، جنکشنز اور متبادل راستوں پر پولیس افسران و اہلکاروں کی ڈپلائمنٹ کو یقینی بنایا جائے۔

xxxxxxxxxx

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔021-99212639**

آئی جی سندھ کی زیر صدارت اجلاس ہائی پروفائل کیسز کی تفتیش کا جائزہ

کراچی 15 اکتوبر 2015ء:۔

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس میں ہونیوالے ایک اجلاس میں ہائی پروفائل کیسز میں ابتک ہونیوالی پیش رفت کا کیس ٹو کیس جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے مزید ضروری احکامات دیئے گئے۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ اے ڈی خواجہ، ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری، ڈی آئی جی CTD عارف حنیف، ڈی آئی جی ایسٹ منیر شیخ، ڈی آئی جی ٹریننگ اقبال دارا، ایس ایس پی فارنزک ڈویژن سندھ پولیس چوہدری اسد، ایس ایس پیز انویسٹی گیشنز کراچی و دیگر پولیس افسران نے شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ وقوعہ کے کرائم سین سے موقع پر اکھٹا کئے گئے شواہد عینی شاہدین کے بیانات اور تفتیش کے جملہ اقدامات میں ٹھوس اور کارآمد ثبوتوں کو بنیاد بنا کر مقدمات چالان کئے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ پولیس کے پاس دستیاب فارنزک سائنس سہولیات سے ہر ممکن استفادہ کے ساتھ ساتھ پراسیکیوٹرز سے روابط کو مستحکم اور مربوط بنایا جائے تاکہ بالخصوص ہائی پروفائل کیسز کی تفتیش کو منطقی انجام تک پہنچاتے ہوئے ملوث ملزمان کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے۔

انہوں نے ایس ایس پیز انویسٹی گیشنز کو ہدایات دیں کہ کسی بھی جائے وقوعہ یا حادثے کے مقام پر ابتدائی تفتیش کے عمل میں فارنزک ڈویژن کا صرف موقع معائنہ میں ہر ممکن تعاون پیش کیا جائے بلکہ جملہ تفتیشی امور کو باہمی رابطوں اور معلومات کی شیئرنگ کی بدولت انتہائی موثر اور نتیجہ خیز بھی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ محرم کے دوران انویسٹی گیشن پولیس آپریشنل پولیس کے ساتھ ملکر سنگین جرائم سے متعلق درج مقدمات میں مفرور اور مطلوب ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن کو مزید تیز کریں اور اس ضمن میں معلومات کے حصول اور شیئرنگ جیسے اقدامات کو اپنی حکمت عملی اور لائحہ عمل کا حصہ بنائیں۔

انہوں نے کہا کہ متعلقہ تھانوں کی حدود میں سنگین جرائم میں ملوث گرفتار ہونیوالے اور بعدازاں ضمانتوں پر رہائی پانیوالے ملزمان کی کڑی نگرانی کے حوالے سے انٹیلی جینس اسٹاف کو خصوصی ٹاسک دینے کے ساتھ ساتھ فورتھ شیڈول لسٹ پر قانون کے مطابق عمل درآمد کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں۔

انہوں نے مزید ہدایات دیں کہ مفرور و اشتہاری قرار دیئے جانیوالے ملزمان کی فہرستوں کا ازسرنو جائزہ لیکر انکی یقینی گرفتاریوں کے لئے رینج ڈسٹرکٹ زونل اور ضلعی پولیس کو خصوصی ٹاسک دیئے جائیں تاکہ جرائم کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کو مزید سخت بنایا جاسکے۔

XXXXXXXXXXXXX